

ایڈیٹر خطوط کے نام

وحید الدین سلیم، حیدر آباد

تعلیم پر سچرا اکتوبر کا شمارہ قابل تعریف ہے۔ امریکی کالجوں اور یونیورسٹیوں میں میں ان القوائی راستے پر از معلومات مخصوص ہے۔ اس شمارہ پر تفصیل سے الگ لکھوں گا۔ جو لائی رائگست کا اجیجن بھی بہت خوب تھا۔ اس کا خصوصی نام ”جان فو پر کنڈ“ بہت دلنش اور منقی خیز ہے۔ دیبا غنی کا کاتی کا مخصوص ”جان فو کی مشترک چیزوں“ اور مختلف مخصوص کاوشوں کے مدد میں مضافات میں شاخنا سا کی تی اڑان مردخ پر زندگی کی خلاش، چاند پر انسانی یہا کا سوال، چاند کا ماں کون؟ بہت ہی معلومات افرادیں۔ ہمارے جدیہ تعلیم یافتہ جوانوں کو ان جیتی مضافات کا مطالعہ کرنا پڑتا ہے۔ ان سے بہت کچھ کیجا بسا کرتا ہے۔ اجین نے ان لاجاہ سائنس مضافات کو چھپ کر تعلیم دنیا کی سمجھ خدمت کی ہے۔ اس وقت ہماری تعلیم دنیا کا بڑا مسئلہ یہ ہے کہ کس طرح سائنس اور سوشل سائنس کے درمیان رابطہ کو پڑھایا جائے؟ اس طرح کے مضافات کے مطالعے سے راہیں لفظی ہوئی نظر آتی ہیں۔ جب تک سائنس اور سوشل سائنس میں ہم آہنگی اور تو ازان پیدا نہ ہو، سائنسی ارتقا کا عمل اپنے لئے کافی ہوتے کاٹوت فراہم ہیں کہ سکا زندگی پر سائنسی کاوشوں کا ازاں اپناتھا ہے۔

اجین کے اس شمارے میں سیری ناس و پیشی کا مخصوص ”امریکی مسلمانوں کی زندگی کا ایک مرقع“ ہے۔ یہ مخصوص اجین کے اردو ایڈیٹر، محمد فیض کی تازہ مشاہدات پر مشتمل ہے اور ہر پہلو قابل مطالعہ ہے اور اس کی اشاعت مرید کا محتاطی بھی۔ انہوں نے مشی گن یونیورسٹی کے چند ہزار طلباء کی کاوشوں سے تی ایک تصویری نمائش ”بلڈ گر اسلام ان ذیلر ایک“ کا بڑا کوش مظہروں کیا ہے اور یا انی کی تحریر میں پڑھنے کے لئے ہیں۔

اوسمیہ مل کر پڑھیں



جعفر سید، بنگلور
اجین کا تازہ شمارہ ملا۔ سمجھ مضافات ابھائی معلوماتی اور بہت خوب ہیں۔ اس وقت اجین کے تین شمارے زیر مطابق ہیں۔ امریکہ سے تعلق ہرنی معلومات حاصل کرنے کے ساتھی تی اور مندرجہ معلومات حاصل کرنے کے لئے یہ رسالہ بہت خوب ہے۔ تعلیم سے تعلق ہزہ شمارہ طلباء کے سامنے کئی تھے دروازے کھوٹا ہے۔ خاص طور سے تدریس برائے امریکہ اور پھر ای طرز پر ہندوستان میں کی جا رہی کاوشوں قابل حاشیہ ہیں اور ان کی دعوت دیتی ہیں۔ اجین کا سرورق اور تصویریں دلوں کو چھو جانے والی ہیں۔



مشادر رضا، نئی دہلی
اجین کا مطالعہ برادر کرتا ہوں اور میرے لئے اس میں امریکے میں رہنے والے مسلمانوں کی زندگی کے تعلق مضافات نہیں بھیت و پیشی کے ہوتے ہیں۔ حالیہ شمارے میں ”امریکی معاشرے میں رمضان کی روشنی“ بہت ای ویپ اور معلوماتی مخصوص ہے۔ تصویریں بھی بہت خوبصورت اور جذباتی کر دینے والی ہیں۔ ایسے مضافات کی اشاعت کا مستقل انتشار رہتا ہے۔



صبیحہ زبیر، بنگلور

اجین پاپنڈی سے مل رہا ہے اور پیشی کے ساتھ زیر مطالعہ ہے۔ بہترین طباعت، شاکستہ زبان اور معلوماتی مضافات نے مجھے ”اجین“ کا عاش بنا دیا ہے۔ استدراخ خوبصورت تیکریں کے لئے آپ اور قائم افراد میں قابل مبارکباد ہیں۔ اردو زبان کو خوبصورت، خوش امام حینہ کے ذمے میں رکھتے ہوئے جس خوبی کے ساتھ آپ نے میں ان القوائی معلومات کا اضافہ کر کے اس کی ترقی اور فروغ کی راہیں ہموار کی ہیں وہ بھی قابل حاشیہ ہیں۔

خارج تقیب، کٹک، اڑیسہ
”اجین“ زیر مطالعہ رہتا ہے۔ اس کے پیشہ مضافات ابھائی کار آمد اور استفادی اور بیت کے ہوتے ہیں۔

ذاکر محمد عاقل قادری، حیدر آباد

اجین سچرا اکتوبر کا شمارہ موصول ہوا۔ یہ اسی خوبصورت سرورق اور مخصوص بھی ابھائی معلوماتی اور ویپ تعلیم کے موضوع پر مضافات بہت اسی پر مفروز اور جذبہ تعلیم کو ابھارتے والے ہیں۔ امریکیوں کی طرح کا چند بکاٹ ہم تمام ہندوستانیوں میں پہنچا جائے اور تدریس برائے ہند پر گرام کامیابی سے ہمکار ہو۔ بلاشبہ امریکے میں ہنکن ہے کہ بہترین اسکولوں اور کالجوں میں تعلیم یافتہ طلباء ملک کے تکریر میں پڑھانے کے لئے بخوبی ہارہ جا رہے ہیں۔

تدریس برائے امریکہ

